



سوال

(98) مسجد کاروپہ مسجد کے علاوہ مدرسہ یا سڑک بنانے میں صرف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کاروپہ مسجد کے علاوہ مدرسہ یا سڑک بنانے میں صرف کرنا یا کسی کو قرض دینا جائز ہے یا نہیں؟ (حاجی محمد ہرزک، قلابہ بھٹی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کا وہ روپیہ جس کو مسجد کی تعمیر یا مرمت یا مؤذن و خدام کی تنخواہ یا فرش و روشنی وغیرہ جیسے امور کے لیے دینے والے کی طرف سے مخصوص نہ کیا گیا ہو، بلکہ بغیر تعیین جہت اور مصرف کے مسجد پر وقف کر دیا گیا یا دے دیا گیا ہو اور جو اس مسجد کی ضروریات سے فاضل اور زائد ہو اس مسجد کے علاوہ دوسری مسجد یا مدرسہ یا ایسے نیک کاموں پر خرچ کر سکتے ہیں۔ جن سے اعلاء کلمۃ اللہ اور اسلام کی تبلیغ ہوتی ہو۔ ”عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّمَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لَوْلَا أَنِّي قَتَمْتُ حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - أَوْ قَالَ: بِحُفْرٍ - لَأَنْفَقْتُ كَثْرَ الْكَفَيْتِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَبَعَلْتُ بِأَهْتَابِ الْأَرْضِ، وَلَا ذَخَلْتُ فِيهَا مِنْ النَّجْرِ،، (مسلم)۔“

کنز کعبہ سے مراد وہ اموال ہیں جو زاءین، خانہ کعبہ کی نذر کیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے جب دیکھا کہ یہ خزانہ بیت اللہ کی ضرورت سے زیادہ ہے تو فی سبیل اللہ خرچ کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا، لیکن عذر اور مصلحت مذکورہ فی الحدیث کی وجہ سے اس ارادہ کو پورا نہیں فرمایا۔ مسجد کا ایسا روپیہ دیانت داروں کو باضابطہ قرض بھی دے سکتے ہیں، سڑک اور پل اور پارک جیسے امور میں نہیں خرچ کرنا چاہیے کہ یہ مواضع ”فی سبیل اللہ،“ سے خارج اور باعث اعلاء کلمۃ اللہ و تشہیر اسلام نہیں ہیں۔

(محدث دہلی ج: 19 ش: 7، سوال 1961ھ نومبر 1942ء)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 198

محدث فتویٰ